



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

(بعض خواص "هذا حديث جيد" کہتے ہیں اس کا کیا معنی ہے؟ (فتاویٰ المدینہ: 72)

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَعَلٰیکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ

اَللّٰہُمَّ لَا يَنْهَا نَعْلَمُ عَنْ رَسُولِكَ مَا يَنْهَا

میری معلومات کے مطابق خواص "جید" اس حدیث کے بارے میں کہتے ہیں کہ جس میں وہ "صحیح اور حسن" کا حکم لگانے کے بارے میں متعدد ہوتے ہیں۔ تحقیق کرنے والا ذاتی طور پر یہ سمجھتا ہے کہ یہ سند صحیح کا احتمال رکھتی ہے لیکن حسن تو مثبتی طور پر ہے تو اس کی مندی کو "جید" کہہ دیتے ہیں۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

### فتاویٰ البانیہ

اصول حدیث علی حدیث اور اسماء رجال کا بیان صفحہ: 280

محمد فتویٰ